

[illegible][illegible][illegible][illegible]

بین الاقوامی ثالثی عدالت میں پاکستان کے موقف کی فتح

چیچہ، ڈیڈار اور تازغات کے پراسن صل کے پاکستان کے انصار کو ایک دند دار اند اور اصولی طر مزل کے طور پر حق بجانب تسلیم کیا ہے۔

پاکستان کو دیے چناب پر بھارت کے میکانزم کے ذریعے علی کا جانے سے قبل بطور طور پر اس نے اپنی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ درمیان کے اقلیت کے رائے کی نمائندگی کرتا ہے جس سے اس فیصلے کو تسلیم شدہ یا نہیں مخابر کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ لہذا یہ پاکستان کے نہایت پر اثر تادیب کردہ قانونی موقف کی ایک جڑ ہے اور بین الاقوامی نظام کی ایک بڑی جڑ ہے جو اس اصول کو تقویت دیتی ہے کہ معاہدوں کا احترام کیا جانا چاہیے، انہیں کیفر طور پر اس میں نہیں کیا جا سکتا اور بین الاقوامی تنازعات کو حل کرنے کے لیے ان کا کام، جس کوئی بھی اور پراسن ذریعہ فراہم کرنے کا نہیں۔

پاکستان کی قانونی جہت جس میں جوچہ بہترین بین الاقوامی نگار، مثال ہے، نے ملک کے حقوق کے دفاع میں شاکر کرنا ہے۔ وہ ہر دو ایک فیصلے پر قائل کر کے۔

کامیاب رہے اور متفقہ فیصلہ ان کی کامیابی کا جتنی حثیت ہے۔ پاکستان کے قانونی موقف کے مطابق شرع سے اس کے جتنی حثیت ہے اس کی کبھی شک و شبہ سے بالاتر جو تقدیر پتی رہی ہے۔ پاکستان ان اپنے اپنی کے حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی

رہے لاپائیدار ٹیلیکراف دیکھنے کے حوالے سے عبوری اقدامات کی بھی منظوری دی ہے، جس کے اذیتان اور اپنی کی فخری پر ممکنہ شات کے بارے میں پاکستان نے تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ بھارت کو ڈیم کی دیوار کے خصوص سے حقوں اور پارادامک سٹرکچر پر دورہ سے اوپر تحفظات کا کام کرنا ہے۔

دیاجا ہے۔ اور اسے قیادت کی جدول میں کی بھی تبدیلی کے بارے میں رپورٹ پیش کرنا ہوئی، ان کا شفافیت جاننے جی کے اور ایسے اقدامات سے روکا جائے جو پاکستان کے حقوق کو متاثر کر سکتے ہیں۔ یہ پابندیاں فیبرول 1990 کے متفقہ کے حتی فیصلے کے 2027 میں متوقع ہے جس سے تنازع کے حل کے دوران موجودہ صورتحال پر برقرار ہے۔

لی۔ نتیجہ ظاہر کرتا ہے کہ معاہدہ کے تنازعات کے حل کا نظام سدائی مناسبتہ طاس لیٹن سے لے کر فیبرول 1990 کے کورٹ آف آرڈر بین نیشن کے سفر لیٹن

میڈیا آئی
عبداللطیف علوی
www.dilshadshahid.com

[illegible]

بلوچستان آن لائن نیوز

فرماتے تھے ہم ان میں سے نہیں جو اللہ جان شال ہیں۔ دورانِ تعلیم نے امریکہ، انڈیا، اسرائیل کی ناراضی سے ختم المدارس انجمن کے صدر اور جمعیت کے سیکرٹری بنے اور ناموس رسالت کا دفاع چھوڑ دیا۔ تیسرے کانفرنس کے بعد جموں کے حکمران بن گئے۔ ان کی اپنی کچن کوکھاں آج روز بروز جگمگاتی ہیں۔ آئی کی داغ بیل ڈالی۔ 1977 میں تحریکِ طاقت بھاری ہیں۔ شہید کا تعلق قلعہ عبداللہ نظامِ معظنی میں سب سے کم عمر قیدی ہے۔ روس کے خلاف جہاد میں اکابر اور مجاہدین کے درمیان پیغامِ رسانی کا ذریعہ رہے۔ 1984 میں شیخ حسن خان سے سفرِ فراغتِ اسلامیانہ کی دینِ دوق کا ثبوت ہے۔

لینے والے کیپٹن عبدالخالق کو راتوں رات
ووٹرسٹ سے زیادہ ووٹ دے کر کامیاب
کرایا گیا۔ 2013 میں شہر میں چڑچھا کر
بڑے ووٹ محمد نواز کو اور چھوٹے مولانا کو
ملیں گے، مگر وہی 2005 دہائی جعلی ڈگری
خود غرض قومی پرستوں نے سکھر سے لاکرا کر
نام پر پیش کی تھی، اسی پر ہائی کورٹ میں
پٹیشن دائر ہوئی، وکلاء نے کہا آپ بحال ہو
جائیں مگر گریفٹس میں نابل قرار دیا گیا،
پریم کورٹ سے پانچ دن پہلے بحال ہوئے
مگر ساری احتیاتی ہمت ضائع ہو چکی تھی۔

نامحمد حنیفؒ جوانی سے قربانی تک

شہید اسلام مو



قارئین کرام! آج میں
ایک ایسی شخصیت کا تذکرہ کرنا چاہوں
جس کی ملیت، اسلامیت، سماجیت،
قبائلیت، سیاست اور بے لوث خدمات سے
آپ سب بخوبی واقف ہیں۔ وہ شخصیت
جو جیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی دفتری
ملک اور کواب ان سے خائف رہتے تھے
کیونکہ مولانا علی سے لے کر سیاست تک
ایک روش اور مقبول نام بن چکے تھے لیکن
مولانا ایک عجیب و غریب انسان تھے، وہ
ہر کو، فراڈ اور قیامت کے زہر سے بھری
سیاست پر مبنی فیصلے نہیں رکھتے تھے۔ مخالفین
کی سازشوں سے باوجود وہ اپنے کردار اور
اخلاق سے الٹیں نہیں دیتے۔ وہ قریب
قریب، عادلانہ اور مستقیم قرآن حکام کے
باز یونہی کا علمی نمونہ تھے۔ ان کی زندگی کا ہر

سے شیخ الہند کے پیروکار کی قبولیت انہیں نمایاں مقام دے گی۔ وہ خان ازمل و نواب ازمل کا شیفن کلچر، عوامی اثر اور مظلوموں کے حقوق پر ڈاکے کے سترخہ خلاف سے دہلی مظلوم اور غائب کے درمیان سیدہ پائی دیا رہتے تھے۔ انہوں نے بھی کیا بارشیں دیا رہتے۔ لاکھ دشمن کو راستہ دیا مگر ان کے صبر و تحمل سے طبع میں برمن اثر رہا۔ چالیس سالہ سیاست میں انہوں نے کسی ایک کا تھکھڑون نہیں جھپکا جبکہ دوسرے معمولی سیٹ کے فیصلے کی غارت سے نہیں کراتے۔ وہ نظریے کے دوسرے گروں کی طرح مکتوبہ تھے۔ وہ چاروں نزاعات کے حل اور اس کے کافی تھے۔ ایک جیسے میں انہوں نے چیلنج کیا کیونکہ ثابت کر کے کہ میں نے قوم کو مافکار کام بیٹوں کے عرصہ کا ہو۔

قوتوں کے ذریعے شکست کو جیت میں بدل گیا، اس کے گواہ اس وقت کے ڈپٹی کمشنر جیشی حسنی تھے۔ 2005 کے بلدیاتی انتخابات میں جیت بھاری اکثریت سے جیتی، واصلی ناظم اعلیٰ کے امیدوار بنے تو قوم پرستوں نے جعلی میٹرک ڈگری کا بہانہ بنا کر بااثر لوگوں کو ڈپٹی کمشنر حاضری غلطی کے لیے سچے کو بااثر لوگوں نہیں چاہتے، وہ وقتدار ہوئے اور حاجی آدم خان نامی ناظم بنے۔ 2008 میں وہ خود امیدوار بنیں لیکن جیت چاہتے تھے کہ ضلعی عاملہ نے متفقہ طور پر ماحزوم کی پشتونخوا کے اپیکٹ سے تو فیشت آسانی سے جیت جیت گئی جس پر حاجی روز الدین کا کامیاب ہوئے مگر کوٹوالی میں ان کے مقابلے میں دوسرا امیدوار کھڑا کیا گیا جب وہ بھی نہ جیت سکا تو ڈھائی ہزار ووٹ

حقیقت پیش کرتے ہیں۔ وہ نہ صرف بحیثیت بلکہ دیگر مہاتموں میں بھی ایسا ہی اہمیت کی وجہ سے مقبول ترین رہتا ہے جب بھی قلمی علامہ اللہ میں انکیشن آتا، وہ سوسے مقبول امیدوار تصور ہوجاتا۔ جہاں کن ثقافت یہ ہے کہ وہ کبھی کبھی ہر ادب جاتے رہے۔ 1993 میں حلقہ چین سے جمعیت کے امیدوار تھے، جب تین تہائی مگر میں روز قبل باشتوقوں نے انہیں آزاد امیدوار نصیب احمد باجیانان سے قن میں دستبردار کر دیا۔ 1998 میں بچانوں نے فیصد رائے کے قن میں تھی مگر ایک رائے اور شخص مسئلہ کر کے انہیں دور رکھا گیا۔ 2002 میں انہوں نے جملہ جملہ عمل سے کلک پر پشتونو میپ کے چیئر مین کو آٹھ ہزار دو سو لے گشت دی مگر افغان تو تسلیم اور با

مسلمہ کو ہم ایک جاگے۔ وہ وقت کے باطل، قوم پرستی کے اندھروں اور خانقاہی طاقتوں کے لیے مشتعل رہتے۔ اسلام کی ترمیمی کرتے ہوئے وہ بالآخر اسلام کے عظیم شہداء کی صف میں شامل ہو گئے۔

بلوچستان بحیرہ میں چالیس سال تک جمعیت کے پیٹے فارم سے غریب عام کی ترمیمی کی۔ جہاں کوئی مشکل پیش آتی، شہید صف میں نظر آتے۔ قبائلی اور کارکنی سطح پر ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان کی شہادت کے بعد غریب عام کاغذ و اشرفیہ اس کا واقعہ بدلے۔ سات سال گزرنے کے باوجود آج بھی پاکستان اور افغانستان کے علماء، قبائلی قائدین اور مرکب فکر کے لوگ جاشین شہید اسلام حضرت مفتی محمد قاسم کے پاس کرشمہ کی مثالی خدمات کو خراج

بہنڈا ایبیم والد مولوی نصر الدین اور چنان بی بی نے جاس کچھ سے خدمت شروع کی۔ 1993 میں ملت آباد میں جامعہ دارالعلوم اسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ اسی سال سے مختلف توپیں اٹھیں اور کئے میں لگیں گروہ جوان مری سے مقابلہ کرتے رہے۔ وہ بالآخر ایپسوں کو حوصلہ دینے والے تھے۔ بالآخر 28 ستمبر 2019 کو تان روڈ پر اپنے عوامی دفینے دروازے پر بھجے بازار میں بم دھماکے میں شہید کر دیے گئے۔ اسے بڑے سانچے کے بعد بھی تحقیق خواب غفلت کا شکار ہے۔ لیکن سب یقین ہے کہ ان کا خون ریاکین نہیں جسے ان کا جانشین مفتی محمد قاسم کی قیادت میں یہ قافلہ جار رہے گا۔

شاہ اللہ

نظریے کے سوداگر نہیں بلکہ چٹان کی طرح مضبوط تھے۔ وہ ہزاروں تنازعات کے حل اور امن کے داعی تھے۔ ایک جلسے میں انہوں نے چیخ کیا کہ کوئی ثابت کرے کہ میں نے کسی قوم یا فرد کا کام پیسوں کے عوض کما ہوا۔

پستو خواہے کیسٹ سے قومی نشست آسارائے
سے جیت جیت گئی جس پر حاجی روز
الدین کامیاب ہوئے عمر صوبائی میں ان
کے مقابلے میں دوسرا امیدوار کھڑا کیا گیا
جب دوسری نہ جیت سکا تو دعائی ہزار روٹ

کے قتل میں بھی مل کر ایک رائے دے والے شخص
مسلط کر کے انہیں دھورہ کیا۔ 2002 میں
انہوں نے مجلس عمل کے کٹ پشٹونخوا
میپ کے چھترہن کو آٹھ ہزار روپوں سے
فلکس دی مگر افغان کو تسلیت اور بار

اس کی واضح دلیل ہے۔ سات سال گزرنے کے باوجود آج بھی پاکستان اور افغانستان کے علماء، قبائلی عائدین اور ہر مکتب فکر کے لوگ چائینش شیید اسلام حضرت مفتی محمد قاسم کے پاس آکر شہید کی مثالی خدمات کو خراج

دور قزاقی، اعلان اور استقامت کی روش
مثال ہے۔ شہید مولانا کی سیاسی، قبائلی،
علمی، جہادی اور سماجی خدمات پر صرف چمن
یا قلعہ عبداللہ نہیں بلکہ پاکستان اور افغانستان
کے عوام گواہ ہیں۔ وہ بلا رنگ و دسل، بلا
تفریق قومیت بر غریب، بے مہار اور
ضرورت مند کے دروازے پر کھڑے نظر
آتے۔ انہوں نے سماجی خدمت کے میدان
میں حمیت علماء اسلام کی تاریخ میں ایک نئی
مثال قائم کی۔ جسے بے امریکہ نے
افغانستان پر ظلم و جبر کے ساتھ قبضہ جایا،
مولانا نے اپنی آخری سانس تک طاعونی
قوتوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر
علماء و طلباء اور صحابہ کے شانہ بشانہ رہنما پر
پیش قدمی کی۔ علمی اور سیاسی خدمات کے



لکھنؤ میں فاؤنڈیشن پروگرام کیلئے طلباء میں مکمل فنڈ ڈاسکا لرشپس تقسیم کی جا رہی ہے

مقامی علاقہ جیتنے میں شکست کھڑا کر دی
آئی ایف ایف پاکستان کے رائلے سال 2026-2028
مقامی علاقہ جیتنے میں شکست کھڑا کر دی
آئی ایف ایف پاکستان کے رائلے سال 2026-2028

[illegible]

ہجری ۱۱۰۰ء میں ہجرت کی خبر پہنچی تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: "میں نے اپنے آپ کو رسول اللہؐ کی جگہ پر نہیں دیکھا تھا۔" حضرت عمرؓ کی یہ بات سن کر آپؐ نے فرمایا: "میں نے اپنے آپ کو رسول اللہؐ کی جگہ پر نہیں دیکھا تھا۔" حضرت عمرؓ کی یہ بات سن کر آپؐ نے فرمایا: "میں نے اپنے آپ کو رسول اللہؐ کی جگہ پر نہیں دیکھا تھا۔"

بنی حنیئہ کی تحسین و ترقی کے لیے

ہو جسے ترقی و خوشحالی کے ساتھ ساتھ بلوچستان

آل بلوچستان گورنمنٹ کالج، ڈیڑھ سو ایٹھ لکھمیا روڈ کے جانور حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہی ہے

روزوی خان بادشاہ بزرگ، مولانا محمد شعیب جعفری، رستم الدین، ایڈووکیٹ اومولانا محمد عارف شہسوار، سید ہے کہ کثیرین اختلافات کے نام پر حیا جعفری کی پامالی اور قابل اعتراض حرکات کو فروغ دینا کسی صورت قابل قبول نہیں (بقہ 46 صفحہ 3)

[illegible][illegible]

بول ملبر لکی سچو نہیں لکھا جا رہا گا بلوچستان

روادولائیوں کے دوران 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے

باری اور پیشوا نے مہارت کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھے ہیں جو معاون برائے داخلہ

قابل تھیں جن شیخان، زبیرات بونگی اور مہندس

کارروائیوں کے دوران 71 سے زائد دہشت

گردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے، سیکریٹری فورسز

بلوچستان کے اہل

خلاف کارروائیوں میں کوئی مجموعہ نہیں کیا جائے گا،

بلوچستان کے اہل

(بقہ 37 جولائی 2013ء)

بول بلبل کوئی تجھ کو نہیں لیا جائیگا بلکہ ابوسفردی

دواری اور پیشوا زمینہار کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھے گئے ہیں معاون برائے داخلہ

قابلِ حقین ہیں، شیعان، زبیرات، بونقی اور محدثین
کارروائیں کے دوران 71 نے زائدہ دہشت
گروہوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے، سیکوری فری فورسز

گورنر بلوچستان کا اظہارِ تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان انجمنِ شیعان
مندیلین نے مرحوم عبداللہ جان کا سی کے
صاحبزادے ملک میری خان کا سی کی وفات پر
گہرے رنج اور غصے کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم
میرداس، شیعہ اہل خانہ کا کہجانی اور ملک
فرید کا سی کے چچا تھے (بقیہ 68 صفحہ 3)

مرکز کی چکا ہے۔ مرکزی نائب صدر

ری خبری حریت حاصل ہے، غوری عہدہ آدہ کا جائے
میر صدر کوسرہ (فسیر آباد) اور سلطان کرد (چچہ)
ہوئے ہیں بلوچستان میڈیا فورم کی تیڑی ہے
بلوچستان کے زمینان کا اظہار کرتے ہوئے
کہا ہے کہ بلوچستان (بقیہ 67 صفحہ 3)

گلد رسییت مضافاتی علاقتوں میں بیڑو

معمولا ت زندگی شید متاثر ہو رہے ہیں، مضافا

سوراب (سراج ریکی) گلد اور بلتھ مضافاتی علاقتوں میں شید متاثر ہو رہے ہیں، مضافا

ذیرے ذوال لیے، جسے باعث معمولا ت زندگی شید متاثر ہو رہے ہیں، مضافا شید متاثر ہو رہے ہیں، مضافا

میر صفدر کھوسہ

بلوچ

شیخ فرید اللہ

بھٹو

ی یوم فارما سست کی تقریب

مبتلی کے لیے فارما سست کو با اختیار بنانا

شیخ فرید اللہ بھٹو

یوم فارماسٹ کی تقریب

بہترین لیے فارماسٹ کو اختیار ہونا تھا۔ حقہ

کیا۔ سال سال عالمی یوم فارماسٹ کا موضوع

صحیح مندرجہ پیش کیے لیے فارماسٹ کو اختیار

ہونا تھا۔ حقہ 74 (بقیہ 3 صفحہ)

تقریب، (پورٹ: جامعہ عابدی) جبری مسرور شخصیت

مردم کے ہمارے ہر روح کو ایصال ثواب پہنچانے

اور گرجا سراجوں کی جانب سے ان کی راضی کار

خوبی کی روح، جو دوسل (بقیہ 72 صفحہ)

موقع پر پھر ملے گی

مظلوم عوامی تحریک پاکستان مظلوم اور حکومت عوام کی جماعت ہے صادق ایجنٹ کی

عوام کے بنیادی حقوق، عزت، وقار و حقیقی آزادی کے لیے سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی

خشبستان دستگیر و دستگیر نوامین کے مظلوم عوامی تحریک

پاکستان میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ تقریب

سے خطاب کرتے ہوئے مظلوم عوامی تحریک پاکستان

سے براہ راست بیان کیا۔ ایجنٹ کی نے مظلوم عوامی تحریک

سیاسی عوامی تحریک پاکستان کے مظلوم عوامی تحریک

[illegible][illegible]

مجموعہ جواںوں کے لیے تعلیمی مواقع پیدا کر رہے ہیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں

کامیاب طلبہ آر ڈی ایم سی اسکالرشپ پروگرام کے دوسرے سچ کا حصہ ہیں، ڈاکٹر آصف شیخ

جس میں کل 15 اسکالرشپس حاصل کرنے والے ہیں جن میں سے کئی نے پاکستان کا دورہ کر کے روم (RDMC) میں آئی ٹی ٹیڈ آف بزنس (IBS) میں داخلہ بھی لیا ہے۔

ڈی ایم سی اسکالرشپ پروگرام کے تحت 55 طلبہ کو کھوج منہجی کے ساتھ برطانیہ کی تقریب افتتاحیہ (30-35 ستمبر) کو لندن میں منعقد کیا جائے گا۔

[illegible][illegible][illegible]

ہوئے کہا گیا ہے کہ (تقریباً 54 صفحہ پر)

چھٹی نامعلوم مسلح ڈاکو ہندوستان سے

لاکھون پے پتھری لوٹ کر فرار

ڈیرہ راجہ جانی (این این آئی) چھٹی بجاکے گاؤں
 جلال خان میں آئے گاؤں سے ہندوستان سے
 لاکھون پے پتھری لوٹ لی گئی ڈاکوؤں کی تین
 باراز میں فائرنگ جھگڑا چھٹے گاؤں کے مطابق
 چھٹے گاؤں کے قریب ہندوستان سے (تقریباً 54 صفحہ پر)

لاکھون پے پتھری لوٹ کر فرار

ڈیرہ راجہ جانی (این این آئی) چھٹی بجاکے گاؤں
 جلال خان میں آئے گاؤں سے ہندوستان سے
 لاکھون پے پتھری لوٹ لی گئی ڈاکوؤں کی تین
 باراز میں فائرنگ جھگڑا چھٹے گاؤں کے مطابق
 چھٹے گاؤں کے قریب ہندوستان سے (تقریباً 54 صفحہ پر)

ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہو سکتا، عوام پاکستان پارٹی

[illegible][illegible]

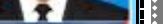


صدر
ندیم رازی

شکست ال راؤز داہدین کی سلسلے
میں ایک شاندار اور چھپ چھپا



صدر
ندیم رازی



صدر
ندیم رازی

شکست ال راؤز داہدین کی سلسلے
میں ایک شاندار اور چھپ چھپا



صدر
ندیم رازی

[illegible]

کوسٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل 21 ویں بین الاقوامی ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو